S_1997_1_235_237

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

پنجاب ڈیری ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ اور دیگر وغیرہ

بنام۔

کالا سنگھ وغیرہ

7 مئی 1997

کے۔راماسوامی، ایس۔ساگر احمد اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز

لیبر قانون:

کام کرنے والے-برخاستگی-لیبر عدالت نے گھریلو انکوائری کو غلط قرار دیتے ہوئے انتظامیہ کو برخاستگی کا جواز پیش کرنے کا موقع دیا-انتظامیہ کے ساتھ ساتھ مجرم لیبر عدالت کے ذریعے بھی پیش کیے گئے مزید شواہد نے الزامات کو ثابت پایا-سزا مزدور کی بدانتظامی کی شدت سے غیر متناسب نہیں پائی گئی-منعقد، برخاستگی کا حکم اصل برخاستگی کی تاریخ سے متعلق ہوگا نہ کہ لیبر عدالت کے فیصلے کی تاریخ سے۔

دیش راج گپتا بنام انڈسٹریل ٹریبونل-IV، یو پی اور دیگر (1991) 1 ایس سی سی 249، نے مسترد کر دیا۔

آر۔تھرو ورکولم بنام پریذائیڈنگ آفیسر اور دیگر (1997) 1 ایس سی سی 9، پر انحصار کیا۔

پی۔ایچ۔کلیانی بنام ایئر فرانس، (1964) 2 ایس سی آر 104، پیروی کی

گجرات اسٹیل ٹیوبز لمیٹڈ بنام مزدور سبھا، (1980) 2 ایس سی سی 593، صحیح قانون کا تعین نہیں کرتی ہے۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1994 وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 6339۔

1992 کے سی۔ڈبلیو۔پی نمبر 13641 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 20.12.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

دھرو مہتا، فضل انم، ایس۔کے۔مہتا اور جے۔دیپ ویدی سی اے نمبر 6339/94 میں اپیل کنندگان اور سی اے نمبر 228/95 میں جواب دہندگان کے لیے۔

سی اے نمبر 6339/94 میں مدعا علیہ کے لیے میرا اگروال اور آر سی مشرا اور سی اے نمبر

228/95 میں اپیل کنندہ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

سی اے نمبر 6339/94 میں۔

یہ معاملہ دیش راج گپتا بنام انڈسٹریل ٹریبونل، IV، یو پی اور دوسرا (1991) 1 ایس سی سی 249 میں اس عدالت فیصلے کی درستگی پر غور کرنے کے لیے تین ججوں کی بنچ کی طرف سے دیے گئے حوالہ کے ذریعے سامنے آیا ہے۔ فریقین کے دلیل کو سمجھنے کے لیے چند متعلقہ حقائق درج کرنا ضروری ہے۔ جب مدعا علیہ مختلف مراکز سے دودھ اکٹھا کرنے کے لیے ڈیری ہیلپر-کم-کلینر کے طور پر کام کر رہا تھا، اس پر اس بدانتظامی کا الزام لگایا گیا کہ 28 اپریل 1990 کو اور دیگر تاریخوں پر، اس نے دودھ کے مراکز میں دودھ کی فراہمی کی مقدار کو اپیل کارپوریشن کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا اور چربی کے مواد کے معیار کو بھی بڑھا چڑھا کر پیش کیا، جبکہ چربی کا مواد کم تھا۔ گھریلو تفتیش کرنے کے بعد، تادیبی اتھارٹی نے اسے ملازمت سے برخاست کر دیا۔ حوالہ پر، لیبر عدالت نے پایا کہ اپیل کنندہ کی طرف سے کی گئی گھریلو انکوائری ناقص تھی۔ نتیجتاً انتظامیہ کو برخاستگی کے حکم کا جواز پیش کرنے کے لیے نئے سرے سے ثبوت پیش کرنے کا موقع دیا گیا۔ اس کے مطابق، اپیل کنندہ کے ساتھ ساتھ مجرم مدعا علیہ کی طرف سے بھی ثبوت پیش کیا گیا۔ شواہد پر غور کرنے پر، لیبر عدالت نے 14 نومبر 1990 کے اپنے فیصلے کے ذریعے فیصلہ دیا کہ مدعا علیہ کے خلاف الزام ثابت ہو چکا ہے۔ سزا کی مقدار پر، یہ قرار دیا گیا کہ سزا مدعا علیہ کی بدانتظامی کی شدت سے غیر متناسب نہیں تھی۔ تاہم، رٹ پٹیشن دائر کرنے پر، عدالت عالیہ نے ریفرنس عدالت کے ایوارڈ کو لیبر عدالت کے فیصلے کی تاریخ سے سروس سے برخاستگی کی تصدیق کی حد تک کالعدم قرار دے دیا، نہ کہ اس سے پہلے کی کسی تاریخ سے۔ اس عدالت نے اجازت دیتے ہوئے آئینی بنچ کے فیصلے کی روشنی میں دیش راج گپتا کے کیس (سپرا) میں فیصلے کی درستگی پر غور کرنے کے لیے معاملہ تین جج بنچ کو بھیج دیا۔ حوالہ کے بعد، دو ججوں کی ایک اور بنچ نے آر تھروور کولم بنام پریذائیڈنگ آفیسر اور ایک اور (1997) 1 ایس سی سی 9 میں پورے کیس کے قانون پر تفصیل سے غور کیا ہے۔ پی ایچ کلیانی بنام ایئر فرانس، (1964) 2 ایس سی آر 104 میں آئینی بنچ کے فیصلے میں، اس عدالت نے فیصلہ دیا تھا کہ ایک بار جب لیبر کورٹ نے گھریلو انکوائری کو ناقص پایا اور فریقین کو ثبوت پیش کرنے کا موقع دیا تو پتہ چلا کہ سروس ختم کرنے یا سروس سے برخاست کرنے کا حکم درست ہے۔ یہ برخاستگی کے اصل حکم سے متعلق ہوگا۔ لیکن گجرات اسٹیل ٹیوبز لمیٹڈ بنام میں تین ججوں کی بنچ نے مسترد ہونے کا اظہار کیا۔ مزدور سبھا، (1980) 2 ایس سی سی 593 جس پر اس عدالت نے تھروور کولم کیس (اوپر) میں غور کیا تھا

اور یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ آئینی بنچ کے فیصلے کے پیش نظر تین ججوں کی بنچ کا فیصلہ درست نہیں تھا۔دیش راج گپتا کے معاملے پر بھی غور کیا گیا اور یہ قرار دیا گیا کہ اس کا صحیح فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔اس طرح، ہمیں اس سلسلے میں پورے مقدمے کے قانون کا جائزہ لینے سے راحت ملی ہے۔

مذکورہ بالا فیصلوں کے پیش نظر اور لیبر عدالت کے ریکارڈ کردہ نتائج کے پیش نظر، ہماری رائے ہے کہ دیش راج گپتا کے معاملے میں ظاہر کردہ نظریہ درست نہیں ہے۔اس کے مطابق اس پر حد سے زیادہ حکمرانی کی جاتی ہے۔آئینی بنچ کے فیصلے کے بعد، ہم یہ مانتے ہیں کہ لیبر عدالت کے اس نتیجے کو ریکارڈ کرنے پر کہ گھریلو انکوائری ناقص تھی اور انتظامیہ اور کارکن کی طرف سے ثبوت پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے اور اس نتیجے کو ریکارڈ کرنے پر کہ انتظامیہ کی طرف سے برخاستگی ناقص تھی، اس کا تعلق اصل برخاستگی کی تاریخ سے ہوگا نہ کہ لیبر عدالت کے فیصلے کی تاریخ سے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔بنا اخراجات کے۔

سی اے نمبر 228/95 میں۔

یہ ایک کراس اپیل ہے جو کارکن کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔کارکن کے قابل وکیل کی طرف سے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ الزامات درست نہیں تھے؛ لیبر عدالت نے شواہد پر مناسب طریقے سے غور نہیں کیا ہے اور یہ نظریہ کہ حکم برخاستگی کی تاریخ سے متعلق ہے، درست نہیں تھا۔ہمیں دلیل میں کوئی وقت نہیں ملتی ہے۔یہ دیکھا گیا ہے کہ ثبوت جمع کرنے کے بعد لیبر عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ برخاستگی جائز ہے۔اس کے سامنے پیش کیے گئے شواہد کی بنیاد پر، اس میں کوئی شک نہیں کہ لیبر عدالت نے پورے شواہد پر تفصیل سے غور نہیں کیا، لیکن اس فیصلے سے اتفاق کیا کہ بدانتظامی ثابت ہو چکی ہے۔بدانتظامی کے ثبوت کے پیش نظر، ضروری نتیجہ یہ ہوگا کہ انتظامیہ نے یہ اعتماد کھو دیا ہے کہ اپیل کنندہ سچائی اور وفاداری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے گا اور اس کے نتیجے میں لیبر عدالت نے معمولی جرمانے کے ساتھ بحالی میں راحت دینے کے لیے دفعہ 11-اے کے تحت اختیار استعمال کرنے سے انکار کر دیا۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔بنا قیمت کے۔

آر۔پی۔

سی۔اے۔نمبر۔6339/94 منظور کی جاتی ہے۔

سی۔اے نمبر 228/95 خارج کر دیا گیا۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document